# 36599 - مالی ادارے کے ذمہ دار کا علاج کیا تو اس نے اسے کچھ رقم ادا کی

**سوال**

میں ایک ہاسپٹل میں ڈاکٹر ہوں، اور مالی معاملات کے ذمہ دار کا علاج کررہا ہوں، اس شخص نے میرے نام کچھ رقم دینے کا کہا ہے، حالانکہ میں نے کچھ کام نہیں کیا، تو کیا میرے لیے یہ رقم جائز ہے؟
یا میرے لیے جائز ہے کہ میں یہ رقم کسی خیراتی ادارے کے نام کردوں، یہ علم میں رہے کہ میں اس رقم کو واپس نہیں کر سکتا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر تو یہ مال سرکاری ملکیت ہے، تو اس کے مستحق ہونے کے طریقہ کو جاننا ضروری ہے، کہ اس رقم کا مستحق کس طرح بنا جا سکتا ہے، مثلا یہ کہ یہ محتاج اور ضرورتمندوں، یا کسی پیشہ میں ماہر لوگوں کے لیے رکھی گئی شق کے تحت ہو.

لہذا اگر یہ وصف آپ پر منطبق ہوتا ہو تو آپ کے لیے یہ مال لینا جائز ہے، وگرنہ آپ یہ مال وہاں صرف کردیں جہاں یہ صفات منطبق ہوتی ہوں.

اور اگر ایسا نہ ہو تو پھر آپ کام کی ضروریات میں یہ رقم صرف کر دیں، اور اس میں سے خود کچھ بھی نہ لیں.

اور اس ذمہ دار شخص کو چاہیے کہ جس کا اسے امین بنایا گیا ہے اس امانت کی حفاظت کرے، اور مستحقین کے علاوہ کہیں اور مال صرف نہ کرتا پھرے.

اور اگر آپ اسے نصیحت کر سکتے ہیں تو یہ آپ کے لیے واجب اور ضروری ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم.

تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ مظلوم ہوا تو میں اس کی مدد کرونگا، لیکن اگر وہ ظالم ہوا تو پھر بتائیں کہ میں کیسے اس کی مدد کروں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اسے ظلم کرنے سے منع کرو اور باز رکھو، یہی اس کی مدد ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 6952 ).

اور اگر وہ ذمہ دار اپنے مال میں سے صرف کر رہا ہے تو پھر آپ اس سے کچھ بھی قبول نہ کریں؛ کیونکہ یہ اس ہدیہ اور عطیہ میں شامل ہوتا ہے جو شرعا حرام ہیں، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد قبیلہ کے ایک شخص کو زکاۃ اکھٹی کرنے پر مقرر کیا، اور جب وہ واپس آیا تو کہنے لگا: یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" وہ اپنی ماں یا باپ کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ رہا، اور پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ دیا جاتا ہے کہ نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں جو کوئی بھی اس میں سے کوئی چیز لے گا تو وہ روز قیامت اسے اپنے کندھے پر سوار کر کے لائے گا، اگر وہ اونٹ ہوا تو اس کی آواز ہو گی، اور اگر گائے ہوئی تو اس کی بھی آواز ہو گی، اور اگر بکری ہوئی تو وہ ممیا رہی ہو گی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا حتی کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بغل کی سفید دیکھی، اور فرمایا:

اے اللہ میں نے پہنچا دیا، اے اللہ میں نےپہنچا دیا، تین بار کہا"

اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ:

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو اللہ تعالی کی حمد ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا:

" اما بعد: میں تم میں سے ایک شخص کو کوئی کام کرنے پرمقرر کرتا ہوں جس پر اللہ تعالی نے میری ذمہ داری لگائی ہے، تو وہ شخص آ کر کہتا ہے یہ تمہارا مال ہے، اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے، وہ اپنی ماں یا باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھا رہا اور پھر دیکھے کہ اگر وہ سچا ہے تو کیا آیا اس کے پاس اس کا ہدیہ آتا ہے کہ نہیں"

واللہ اعلم .